کالج مردان پھر ایبٹ آباد میں زبانِ عربی کے لیکچرر رہے۔ ۱۹۶۲ء میں شعبۂ عربی پشاور یونیورسٹی کے لئے بطور صدر آپ کی خدمات مستعار لے لی گئیں۔

۱۹۶۵ء میں جامعہ پشاور کی طرف سے بطور ریسرچ سکالر تین ماہ کیلئے قاہرہ جانے کی تیاری کی، ۲۰ مئی ۱۹۶۵ء کو بوئنگ طیارہ جب قاہرہ کے ہوائی اڈہ کے قریب پہنچا تو اس میں اچانک ایک دھماکہ ہوا جس سے جہاز ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا، اس میں آپ کے علاوہ ممتاز ادیب اور صحافی واصلِ بحق ہوئے۔ اور قاہرہ کے قبرستان میں دفن کئے گئے۔

تصانیف:۔ ۱۔ تفسیر الکشاف القرآن بزبان پشتو مکمل۔ ۲۔ جمال الدین افغانی۔ ۳۔ درایۃ القرآن ۴۔ خطبات نبوی کا ترجمہ۔ ۵۔ النحو الواضح (علی جارم مصری کے پہلے تین حصوں کا اردو ترجمہ۔ ۶۔ میراثِ کین (طٰہٰ حسین مصری کی عربی کتاب کا ترجمہ) ۷۔ معجزاتِ رسول۔ ۸۔ پشتو گرامر صفحات ۱۶۰ ۹۔ تعلیمی قصے۔ ۱۰۔ اسلامی قصے۔ ۱۱۔ ازہار الادب (برائے جماعت نہم و دہم) ۱۲۔ عربی ہمارے مدارس میں صفحات ۶۴ ۱۳۔ چہل حدیث کا ترجمہ پشتو میں، ۱۴۔ خہ سرے فیصلے۔ ۱۵۔ خو نبرے لطیفے۔ ۱۶۔ کپری نادسیدہ۔ ۱۷۔ تعلیم الدین۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی کتاب کا ۲۲۰ صفحات میں بزبان پشتو ترجمہ۔

صاحبزادہ مولانا عبدالباری جان آپ ۱۹۲۰ء کو علاقہ "عمرزئی" تحصیل چارسدہ، ضلع پشاور میں جناب صاحبزادہ خادم جان صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم دارالعلوم "رنزڑ" چارسدہ میں حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کیلئے دارالعلوم دیوبند پہنچے اور ۱۹۴۶ء میں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے دورۂ حدیث پڑھ کر سند حاصل کی۔

فراغت کے بعد وطن واپس آئے اور "صداقت" نامی ہفت روزہ جاری کیا جو تین سال تک برابر نکلتا رہا۔ اس کے مدیر آپ تھے۔ "دارالعلوم تعلیم القرآن عمرزئی" کے آپ بانی اور مہتمم ہیں۔

تصانیف:۔ ۱۔ امن ۲۔ اسلام اور امپریلزم (پشتو زبان میں) شائع ہو چکی ہیں۔

مولانا قاضی عبدالکریم صاحب آپ ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۱ء کو مولانا قاضی نجم الدین صاحب کے گھر کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ ۱۰ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ درسِ نظامی کی ابتدائی کتابیں اپنے والد صاحب سے پڑھیں، پھر سراج العلوم سرگودھا اور خیر المدارس جالندھر میں پڑھتے رہے۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور ۱۳۵۸ھ میں حضرۃ مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے دورۂ حدیث پڑھ کر سند الفراغ حاصل کی۔

فراغت کے بعد ۵ سال تک انجمن اسلامیہ فورٹ سنڈیمن (بلوچستان) میں جامع کی خطابت کے ساتھ مدرسہ عربیہ میں تدریس کی۔ پھر ۶ فروری ۱۹۴۹ء کو مدرسہ نجم المدارس کلاچی کی بنیاد رکھی، آج تک اس میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے علمی مقالے مختلف دینی رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔